لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ

دنیا کے مذاہب پر نظر اور اہل مذاہب کا تشحیذ الاذہان

یعنی

اردو رسالہ

ریویو آف ریلیجنز

قادیان سے ہر انگریزی ماہ کی پانچ تاریخ کو شائع ہوتا ہے

نمبر ۸ — ۵ - اگست ۱۹۳۷ء — ایڈیٹر قاضی محمد ظہور الدین اکمل — ۲۷ جمادی الاولیٰ ۱۳۵۶ھ — جلد ۳۶

فہرست مضامین

۱- خریداران اُردو ریویو توجہ فرمائیں	صفحہ ۲
۲- فہرست بقایا داران ریویو آف ریلیجنز	۳ تا ۶
۳- قابل توجہ احباب کرام (عرض حال)	۶ تا ۷
۴- وصایا	۷ تا ۸
۵- احمدیہ مشنوں کے نام	صـ ۸

اندرونِ ہند سے تین روپیہ سالانہ — مستحق طلباء اور غیر احمدیوں سے ۲/۸ — بیرونِ ہند سے تین روپیہ آٹھ آنے

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

خریداران اُردو ریویو توجّہ فرمائیں

پچھلے مہینے ان احباب کے اسماء کی فہرست شائع کی گئی تھی جن کے نام رسالہ بند ہے اور بقایا حد سے زیادہ ہو گیا۔ یہ کوئی ایک ہزار روپے سے زیادہ کی رقم تھی۔ امید تھی کہ احباب کرام حقوق العباد کے ادا کی طرف متوجہ ہو کر تو اب حاصل کرینگے مگر خلاف توقع بہت کم بلکہ نفی کے برابر توجہ جذب ہو سکی۔ اب اس رسالے میں وہ اسماء دیئے جا رہے ہیں جن کے نام رسالہ جاری ہے اور ان کا چندہ ختم ہو چکا بلکہ اکثر کے نام جو وی پی ماہ فروری میں سالانہ قیمت وصول کرنے کیلئے کیا گیا تھا وہ بھی انکاری واپس آ چکا ہے۔ میری عاجزانہ درخواست ہے کہ اگر یہ دوست صرف ایک سال کا چندہ بذریعہ منی آرڈر عطا فرما دیں تو رسالہ پورے حجم کے ساتھ باقاعدہ جاری رہ سکیگا۔ عملہ تو بغیر تنخواہ کے بامید مستقبل کام کر رہا ہے لیکن کتابت۔ اور طبع اور کاغذ اور ٹکٹ کے اخراجات کا انتظام تو ضروری ہے بغیر اسکے رسالہ کیونکر شائع ہو۔ اگر ہم وی پی کریں تو علاوہ سخت محنت کے اس کا نتیجہ بغیر ساٹھ ستر روپے نقصان مزید کے اور کچھ نہیں کیونکہ ہر وی پی پیکٹ پر سوا تین آنے کے ٹکٹ لگانے پڑتے ہیں اور کبھی فارموں کی خانہ پُری مزید برآں۔ اور اس طرح ہر وی پی وصول کرنے والے کو بھی دو آنے فیس منی آرڈر ملا کر پانچ آنے اصل قیمت سے زائد ادا کرنے پڑتے ہیں اگر اپنے ذمّے کا چندہ احباب کرام خصوصاً یہ احباب جن کے اسماء ذیل کی فہرست میں ہیں۔ تنگی ترشی گوارا فرما کر اور تھوڑی سی للّٰہی توجہ سے کام لیکر یا بذریعہ منی آرڈر بھیج دیں یا معرفت محاسب صدر انجمن احمدیہ (جس کے ساتھ ہمیں اطلاعی کارڈ اور اپنا نمبر خریداری اور صحیح پتہ لکھنا ضروری ہے ورنہ بعض اوقات رقم چندہ عام میں داخل ہو جاتی ہے یا محاسب لوکل انجمن کے نام کی سمجھی جاتی ہے) بھجوا دیں تو ایک بہت بڑی ضرورت پوری ہو گی ورنہ رسالہ کا آئندہ جاری رہنا معرض خطر میں ہو گا۔ اس کے علاوہ دوستوں کو چاہیئے کہ ہر مقام پر ہر انجمن میں احباب جمع ہو کر ریویو اُردو کے لئے نئے خریدار بنائیں کیونکہ موجودہ خریداری اتنی کم ہے۔ کہ ان سب کی طرف سے قیمت سالانہ وصول ہو جائے تو بھی اخراجات کے لئے کافی نہیں۔ مَیں نے اصل حالات عرض کر دیئے ہیں آپ توجہ نہ فرمائیں گے تو اس کے نتائج ظاہر ہیں۔ رسالہ ریویو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد سعادت مند کی واحد یادگار ہے اسے ضرور قائم رہنا چاہیئے۔

نیازمند

ایڈیٹر و مینجر اُردو ریویو آف ریلیجنز قادیان دارالامان

فہرست بقایاداران ریویو آف ریلیجنز اُردو

۲۲۰	منشی جان محمد صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء	۶۰۸	احمد الدین صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء
۲۳۵	محمود خانصاحب نمبردار	دسمبر ۱۹۳۶ء	۶۰۹	نظام الدین صاحب	اگست ۱۹۳۶ء
۲۴۷	مستری محمد الدین صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء	۶۱۱	محمد صدیق صاحب	دسمبر ۱۹۳۵ء
۲۴۸	قاضی محبوب عالم صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء	۶۲۰	منشی الطاف حسین صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء
۲۵۶	محمد الیاس صاحب	دسمبر ۱۹۳۵ء	۶۲۴	سید شجاعت حسین صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء
۲۷۳	قاضی محمد یوسف صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء	۶۲۵	مستری کریم بخش صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء
۲۸۸	محمد تقی صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء	۷۰۸	فضل کریم صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء
۲۹۱	فضلدین صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء	۷۲۱	علی قدر صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء
۳۳۲	عنایت علی خاں صاحب	جون ۱۹۳۷ء	۸۱۹	قاضی ظہور اللہ صاحب	دسمبر ۱۹۳۵ء
۳۴۴	راجہ علی محمد صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء	۸۵۸	محمد سلیمان صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء
۳۶۴	منشی عبد الحمید صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء	۸۶۰	نواب اکبر یار جنگ بہادر	دسمبر ۱۹۳۶ء
۳۷۷	محمد اشفاق صاحب	دسمبر ۱۹۳۵ء	۸۶۱	مولوی ابوالحمید صاحب	اپریل ۱۹۳۷ء
۳۸۶	حاجی عبد القدیر صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء	۸۸۰	کرم الٰہی ولد محمد پناہ	دسمبر ۱۹۳۶ء
۴۲۳	چوہدری نذیر احمد خاں صاحب	دسمبر ۱۹۳۵ء	۸۹۹	محمد بخش صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء
۴۶۰	ظفر حسین صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء	۹۰۶	عبد الغنی فیروز الدین	دسمبر ۱۹۳۵ء
۴۷۲	مولوی عمر بخش صاحب	دسمبر ۱۹۳۵ء	۹۱۵	چوہدری خان محمد صاحب	دسمبر ۱۹۳۵ء
۴۹۰	منشی ہدایت اللہ صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء	۹۱۹	بابو اکبر علی صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء
۴۹۵	منشی برکت علی صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء	۹۴۵	ملک شیر محمد خاں صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء
۵۳۹	مستری محمد الدین صاحب	دسمبر ۱۹۳۵ء	۹۴۹	خان بہادر محمد علی صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء
۵۵۷	منشی اللہ بخش صاحب	اپریل ۱۹۳۷ء	۹۵۸	بی حیات محمد صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء
۵۸۲	میاں فتح محمد خاں صاحب	دسمبر ۱۹۳۵ء	۹۶۴	محمد حکیم صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء
۵۹۸	منشی محمد الدین صاحب	جون ۱۹۳۶ء	۹۹۷	مرزا محمد خواص صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء
۶۰۱	دی کینٹنل موٹر ہاؤس کلکتہ	دسمبر ۱۹۳۶ء	۱۰۳۳	حکیم شیخ محمد صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء

۱۰۴۶	ملک صاحب خاں صاحب نون	دسمبر ۱۹۳۶ء
۱۰۴۷	غلام قادر صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء
۱۰۷۷	عبداللہ خاں ولد نواب خان صاحب	دسمبر ۱۹۳۵ء
۱۱۴۹	چوہدری محمد الدین صاحب	دسمبر ۱۹۳۵ء
۱۱۷۷	ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب	دسمبر ۱۹۳۵ء
۱۱۸۸	شیخ عبدالحمید صاحب	دسمبر ۱۹۳۵ء
۱۰۰۲	اہلیہ محمد شفیع صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء
۱۱۸۹	پروفیسر علی احمد صاحب	فروری ۱۹۳۷ء
۱۱۹۷	سید محمد حسین شاہ صاحب	دسمبر ۱۹۳۷ء
۱۳۰۱	خیر الدین صاحب سراج	فروری ۱۹۳۷ء
۱۳۰۷	سراج الدین صاحب	فروری ۱۹۳۶ء
۱۳۱۹	مرزا احمد بیگ صاحب	دسمبر ۱۹۳۵ء
۱۳۴۸	منشی محمد عمر صاحب	دسمبر ۱۹۳۵ء
۱۴۰۳	نذیر احمد صاحب	دسمبر ۱۹۳۵ء
۱۴۰۹	قاضی محمد نذیر صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء
۱۴۳۴	محمد شفیع صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء
۱۴۵۴	شیخ فضل الرحمن صاحب اختر	دسمبر ۱۹۳۵ء
۱۴۷۴	پیرزادہ محمد عبداللہ صاحب	دسمبر ۱۹۳۵ء
۱۵۰۴	ڈاکٹر رحیم بخش صاحب	مئی ۱۹۳۶ء
۱۵۰۸	بابو محمد اعظم صاحب	جولائی ۱۹۳۶ء
۱۶۲۷	ڈاکٹر شیخ احمد الدین صاحب	مئی ۱۹۳۷ء
۱۶۲۹	ملک گل محمد صاحب	دسمبر ۱۹۳۵ء
۱۶۴۶	دوست محمد صاحب احمدی	دسمبر ۱۹۳۶ء
۱۶۵۵	چوہدری فقیر محمد صاحب بی اے	دسمبر ۱۹۳۶ء
۱۷۰۴	قریشی عبدالمجید صاحب	فروری ۱۹۳۷ء
۱۷۳۵	ایم کے عابد شریف	مارچ ۱۹۳۷ء
۱۷۳۸	محمد رفیع خاں صاحب	دسمبر ۱۹۳۵ء
۱۸۲۶	میاں نور الدین صاحب درزی	اگست ۱۹۳۷ء
۱۸۳۶	منشی عبدالرشید خاں صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء
۱۸۵۶	ڈاکٹر احمد خاں صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء
۱۸۹۳	سیٹھ ابراہیم صاحب	مئی ۱۹۳۷ء
۱۸۹۶	محمد الدین صاحب	اپریل ۱۹۳۷ء
۱۹۰۰	نور الدین صاحب	جولائی ۱۹۳۷ء
۱۹۹۱	چوہدری عبدالحکیم صاحب	دسمبر ۱۹۳۵ء
۱۹۹۴	مرزا مبارک بیگ صاحب	دسمبر ۱۹۳۵ء
۲۰۰۴	حافظ محمد عمر صاحب	فروری ۱۹۳۷ء
۲۰۱۷	عبدالرشید صاحب	جنوری ۱۹۳۶ء
۲۰۴۲	سید عماد الحق صاحب	فروری ۱۹۳۶ء
۲۰۵۳	مرزا عبدالحق صاحب	جولائی ۱۹۳۶ء
۲۰۵۵	عبدالحمید صاحب نمبردار	مئی ۱۹۳۵ء
۲۰۶۷	عبدالجلیل خاں صاحب	اپریل ۱۹۳۶ء
۲۰۶۸	یوسف حسین صاحب	نومبر ۱۹۳۵ء
۲۰۹۱	محمد اسماعیل صاحب	ستمبر ۱۹۳۶ء
۲۱۰۱	محمد حنیف صاحب	دسمبر ۱۹۳۵ء
۲۱۰۷	محمد ادریس صاحب	دسمبر ۱۹۳۵ء
۲۱۱۵	لائبریرین احمدیہ لائبریری پشاور	مئی ۱۹۳۵ء
۲۱۱۹	قاضی عبدالمجید صاحب	جنوری ۱۹۳۷ء
۲۱۳۱	مینجر مسلم پارک مریدکے	اگست ۱۹۳۶ء
۲۱۳۵	حاجی غنی موسیٰ	اگست ۱۹۳۷ء

۲۱۳۶	غلام احمد صاحب	جولائی سنہ ۱۹۳۵ء
۲۱۳۸	خان محمد علیخانصاحب	اگست سنہ ۱۹۳۶ء
۲۱۴۴	میر افضل علی شاہ صاحب	اگست سنہ ۱۹۳۷ء
۲۱۴۸	محمد عمر صاحب	جنوری سنہ ۱۹۳۷ء
۲۱۶۲	میر اللہ بخش نسیم	جون سنہ ۱۹۳۶ء
۲۱۶۷	شمس الدین صاحب	دسمبر سنہ ۱۹۳۵ء
۲۱۶۹	مولوی حاجی احمد صاحب	دسمبر سنہ ۱۹۳۶ء
۲۱۷۴	چوہدری نور الدین صاحب	دسمبر سنہ ۱۹۳۶ء
۲۱۷۵	مولوی عبد الماجد صاحب	دسمبر سنہ ۱۹۳۶ء
۲۱۷۶	منشی غلام محی الدین صاحب	مارچ سنہ ۱۹۳۷ء
۲۱۸۳	ننھے خاں صاحب	مارچ سنہ ۱۹۳۷ء
۲۱۸۸	جلال الدین صاحب	جون سنہ ۱۹۳۶ء
۲۱۸۹	عبد الواحد صاحب	اگست سنہ ۱۹۳۶ء
۲۱۹۴	چوہدری کریم بخش صاحب	ستمبر سنہ ۱۹۳۶ء
۲۱۹۵	سی کے عبد الرزاق	ستمبر سنہ ۱۹۳۵ء
۲۱۹۶	طفیل احمد صاحب	ستمبر سنہ ۱۹۳۵ء
۲۱۹۸	مولوی امیر الدین صاحب	ستمبر سنہ ۱۹۳۶ء
۲۲۰۱	مستری عبد المالک صاحب	دسمبر سنہ ۱۹۳۵ء
...	...	...
۲۲۰۵	ایم محمد علی صاحب	اگست سنہ ۱۹۳۷ء
۲۲۰۷	چوہدری حشمت علی صاحب	دسمبر سنہ ۱۹۳۵ء
۲۲۱۰	محمد اعظم صاحب	جنوری سنہ ۱۹۳۶ء
۲۲۱۵	سردار فضل حق صاحب	مارچ سنہ ۱۹۳۵ء
۲۲۱۸	محمد امین صاحب	اپریل سنہ ۱۹۳۵ء
۲۲۲۳	محمود احمد صاحب	جون سنہ ۱۹۳۵ء
۲۲۲۶	نبی بخش صاحب	دسمبر سنہ ۱۹۳۶ء
۲۲۲۷	اہلیہ صاحبہ صاحبزادہ محمد طیب	مئی سنہ ۱۹۳۶ء
۲۲۲۹	راجہ عبد الرحمن صاحب	جون سنہ ۱۹۳۵ء
۲۲۳۰	شیخ اعجاز احمد صاحب	مئی سنہ ۱۹۳۶ء
۲۲۳۳	خواجہ محمد شریف صاحب	مئی سنہ ۱۹۳۷ء
۲۲۳۵	محمد شجاعت علی صاحب	جولائی سنہ ۱۹۳۶ء
۲۲۳۶	مولوی مسیح الدین احمد صاحب	جولائی سنہ ۱۹۳۷ء
۲۲۴۲	نور محمد صاحب ہیڈ ماسٹر	اگست سنہ ۱۹۳۵ء
۲۲۴۷	منشی احمد حسن صاحب	مئی سنہ ۱۹۳۷ء
۲۲۴۸	محمد عرفان خاں صاحب	اکتوبر سنہ ۱۹۳۵ء
۲۲۵۱	ماسٹر محمد صدیق صاحب	ستمبر سنہ ۱۹۳۵ء
۲۲۵۹	منشی جیون بخش صاحب	دسمبر سنہ ۱۹۳۵ء
۲۲۶۰	عبد الغنی صاحب	دسمبر سنہ ۱۹۳۵ء
۲۲۶۱	مشتاق احمد صاحب	دسمبر سنہ ۱۹۳۶ء
۲۲۶۲	محمد منظور اللہ صاحب	دسمبر سنہ ۱۹۳۶ء
۲۲۶۳	صوفی غلام اللہ صاحب	دسمبر سنہ ۱۹۳۵ء
۲۲۶۵	علم الدین ولد عبد اللہ ترکھان	دسمبر سنہ ۱۹۳۶ء
۲۲۶۷	نذیر احمد صاحب	فروری سنہ ۱۹۳۷ء
۲۲۷۰	محمد صادق صاحب	دسمبر سنہ ۱۹۳۶ء
۲۲۷۱	غلام نبی صاحب	جنوری سنہ ۱۹۳۶ء
۲۲۷۴	فتح محمد صاحب	جنوری سنہ ۱۹۳۶ء
۲۲۷۶	عبد الرحیم صاحب	جنوری سنہ ۱۹۳۶ء
۲۲۷۷	ایم عبد السبحان صاحب	جولائی سنہ ۱۹۳۵ء
۲۲۷۸	عبد الرحمن	فروری سنہ ۱۹۳۶ء
۲۲۸۵	ڈاکٹر محمد شفیع صاحب	مارچ سنہ ۱۹۳۶ء

۲۲۸۷	غلام سرور صاحب	دسمبر ۱۹۳۵ء
۲۲۸۸	محمد یوسف صاحب	جولائی ۱۹۳۷ء
۲۲۹۴	خلیل الرحمٰن صاحب	مارچ ۱۹۳۶ء
۲۲۹۷	ڈاکٹر سیّد امتیاز حسین صاحب	ستمبر ۱۹۳۶ء
۲۲۹۹	مولوی عبدالرحمٰن صاحب	جنوری ۱۹۳۶ء
۲۳۰۱	چوہدری غلام حیدر صاحب	اگست ۱۹۳۶ء
۲۳۰۲	مینیجر ایس ڈی اے ریڈنگ روم لاہور	دسمبر ۱۹۳۶ء
۲۳۰۳	عبدالکریم صاحب	دسمبر ۱۹۳۶ء
۲۳۰۶	حوالدار روشن الدین صاحب	فروری ۱۹۳۷ء
۲۳۰۷	غلام نبی صاحب	مارچ ۱۹۳۷ء
۲۳۰۸	عبدالرب ابن امام الدین	اپریل ۱۹۳۶ء
۲۳۰۹	احمد بخش صاحب	جون ۱۹۳۷ء
۲۳۱۲	ثناء اللہ صاحب	اکتوبر ۱۹۳۶ء

قابل توجّہ احباب کرام

عرض حال

اس مہینے پھر میں مجبور ہوا۔ کہ رسالہ کی یہ صورت ہو۔ احباب کرام نے نہ تو میری پیہم اپیلوں اور گذارشوں پر کچھ توجہ فرمائی۔ اور نہ اپنے فرض کو پہچانا۔ حضور علیہ السّلام کے عہد سعادت کی یادگار کے لئے مجھے خداکاران ملّت احمدیہ سے کچھ ہی امیدیں تھیں، ہیں اور رہینگی۔ ان کی چشم التفات کا گوشہ ذرا بھی اس طرف ہو جائے تو یہ مشکل حل ہو سکتی ہے ابھی امداد کا سوال بھی نہیں ریویو آف ریلیجنز اردو کو اس کا حق ملنا چاہیئے۔ میں نے صرف گذشتہ تین سال کا بقایا قریباً ایک ہزار روپیہ دکھایا تھا (فہرست اسماء رسالہ ۸ صفحہ بابت ماہ جون ۱۹۳۷ء میں ملاحظہ ہو) اگر یہ وصول ہو تو پچھلا قرض بے باق ہو۔ اور آئندہ کے لئے یہ فہرست جو اس رسالہ میں چھپی ہے۔ ملاحظہ ہو۔ یہ وہ نام ہیں جن کے نام رسالہ جاری ہے مگر ان کا چندہ ختم ہے چنانچہ ہر نام کے سامنے وہ مہینہ و سال لکھا ہے جس سے چندہ ختم ہے پس اگر یہ اصحاب چندہ سالانہ بذریعہ منی آرڈر بھجوادیں تو اسوقت فنڈ کو تقویت پہنچ جائے اور میں پورے حجم پر بدستور رسالہ شائع کر سکوں اور کرتا رہوں۔ منی آرڈر کے بھیجنے میں یہ فائدہ ہے کہ صرف دو آنے خرچ ہونگے اور اگر مجبوراً وی پی کرنے پڑے تو پھر ہر ایک صاحب کو ۵ زائد دینے پڑینگے اور ظاہر ہے کہ اس طریق سے فریقین کو زحمت کے علاوہ نقصان ہے پس میرے دوستو! بھائیو!! بزرگو!!! توجّہ کرو! توجّہ کرو!! توجّہ کرو!!! اور معمولی رقم بقایا سابقہ۔ اور یہ چندہ سال رواں ادا کردو۔ تاکہ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے زمانے کی یادگار

(۵) ضروری: [illegible]

حضورؑ کے دست مبارک سے جاری کیا ہوا رسالہ زندہ رہے جس کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ کم از کم ایکہزار احمدی ایسا ہو۔ جو رسالہ ریویو اُردو کا خریدار رہو۔ ورنہ رسالہ اپنے اخراجات برداشت کرنے کے قابل نہیں ہو گا۔ یہ کم از کم خرچ اور کم از کم توقع ہے جو مَیں نے احمدی جماعت سے ظاہر کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے دلوں میں اثر ڈالنے والا ہے ورنہ انجام ظاہر ہے۔ وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد ؞

ایڈیٹر و مینجر ریویو اُردو۔ قادیان دارالامان

وصایا:۔ ۴۸۳۷ منکہ گلاب بی بی بیوہ سیّد حبیب شاہ مرحوم پٹھان تاپا عمرہ ۴۵ سال ۱۹۱۴ء قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴؍۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اسوقت میری حسب ذیل جائیداد ہے اور مَیں اس کے ۱/۱۰ حصّہ کی وصیت کرتی ہوں۔ مرنے کے وقت میری جسقدر جائیداد ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر مَیں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کر لوں تو اس رقم یا اس جائیداد کی قیمت حصّہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جاویگی۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے

(۱) ایک مکان پختہ جس میں دو کمرے اور ایک نلکا لگا ہوا ہے اور صحن ہے کُل رقبہ پانچ مرلہ محلہ دار الرحمت میں ہے۔ جس کے مشرق میں گلی مغرب میں سفید زمین شمال میں عبد الکریم صاحب موچی کا مکان اور جنوب میں عبد الرشید صاحب کا مکان ہے۔ یہ مکان مجھے حق مہر میں ملا ہوا ہے۔ جس کی قیمت مبلغ چارسو روپیہ ہے۔

(۲) ایک صندوق لکڑی عدد کُل ۔۔۔۔ ۴۲۰ روپے۔ العبد نشان انگوٹھا گلاب بی بی دار الرحمت قادیان

گواہ شد سید عمر شاہ بقلم خود فرزند موصیہ۔ گواہ شد حاجی مفتی گلزار محمدؐ موصی ۳۱ محلہ دار الرحمت قادیان

۴۸۳۶ منکہ کریم بی بی زوجہ چوہدری غلام حیدر صاحب قوم جاٹ جھنگل زمیندار عمر ۳۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۰ء ساکن کوٹ احمدیاں ڈاکخانہ ڈگری ضلع تھرپارکر سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳؍جون ۱۹۳۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد زیور پھول طلائی قیمت سے روپے کے انعام طلائی سے روپے۔ چوڑیاں نقرئی عدد ۲ کی نقد سے ہیں۔ مَیں اپنے شوہر سے مہر وصول کر چکی ہوں۔ اس کے علاوہ میری منقولہ و غیر منقولہ اور کوئی جائیداد نہیں۔ مَیں اس کے ۱/۱۰ حصّہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اور یہ بھی وصیت کرتی ہوں۔ کہ بوقت وفات مذکورہ بالا جائیداد کے علاوہ اگر کوئی اور جائیداد منقولہ و غیر منقولہ ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر اپنی زندگی میں مَیں اپنے حصّہ وصیت کردہ سے کوئی رقم یا کُل رقم داخل خزانہ مذکور کر دوں تو وہ قابل ادا حصّہ سے منہا سمجھا جائیگا ؞

العبد کریم بی بی نشان انگوٹھا - گواہ شد غلام حیدر شوہر موصیہ - گواہ شد (چوہدری) فیض احمدؐ انسپکٹر بیت المال انسپکٹر صوبہ سندھ

۴۸۳۴ منکہ خاتون بیگم زوجہ محمد حسین صاحب قوم شیخ عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت جون ۱۹۳۳ء ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ جون ۱۹۳۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری وفات کے وقت جسقدر میری جائیداد ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی ایسی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد وصیت یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ میرا مہر مبلغ پانچ سو روپیہ ہے جو کہ میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ ایک جوڑا کلپ جس کی قیمت روپیہ ۳۸ آنے ۱۳ ہے۔ ایک جوڑی کانٹے جسکی قیمت ۰-۱۱-۳۷ کل رقم ۰-۸-۵۷۶ بنتی ہے۔ العبد خاتون بیگم بقلم خود محلہ دار السعتہ قادیان۔ گواہ شد شیخ محمد حسین خاوند موصیہ محلہ دار السعتہ قادیان۔ گواہ شد شیخ عابد علی سردبیر تحریک جدید قادیان

احمدیہ مشنوں کے نام

۱- مسجد لنڈن۔ ۶۳ ملروز روڈ۔ سوتھ فیلڈ لنڈن۔
۲- احمدیہ موومنٹ ان اسلام۔ شکاگو امریکہ۔
۳- احمدیہ موومنٹ گولڈ کوسٹ۔ مغربی افریقہ۔
۴- احمدیہ موومنٹ روزہل۔ ماریشس۔
۵- احمدیہ موومنٹ نائجیریا۔ مغربی افریقہ۔
۶- احمدیہ موومنٹ پرتھ۔ (آسٹریلیا)۔
۷- جنرل احمدیہ ایسوسی ایشن نیروبی کینیا کالونی۔
۸- احمدیہ موومنٹ جبل الکرمل۔ حیفا۔
۹- احمدیہ موومنٹ بٹاویہ (جاوا)
۱۰- احمدیہ موومنٹ پڈانگ (سوماٹرا)

تحریک جدید کے مجاہدین

۱- جناب حاجی احمد خاں صاحب ایاز وارسا پولینڈ
۲- جناب اے غفور صوفی ہانگ کانگ (چائنا)
۳- جناب عبد القدیر نیاز کوبے (جاپان)
۴- جناب محمد شریف ملک روم (اٹلی)
۵- ڈاکٹر محمد دین صاحب بلگریڈ۔ یوگوسلیویا
۷- مولوی رمضان علی صاحب ارجنٹائن (امریکہ)
۸- مولوی محمد ابراہیم صاحب ناصر بی اے بوڈاپسٹ (ہنگری)
۹- شیخ عبد الواحد صاحب کالون (ہانگ کانگ)
۱۰- حضرت شاہ محمد صاحب / مولوی غلام حسین صاحب
۱۱- مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری (شام)

(اللہ بخش سٹیم پریس قادیان میں بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے چھاپکر قادیان سے مالکان کیلئے شائع کیا)